ماڈیول نمبر 1 سبق نمبر 6: کرشن چندر: دروازے کھول دو

سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں				سرگرمیاں/ عملی کام
		سننا/بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/ قواعد/اسلوب	
6	کرشن چندر: دروازے کھول دو	• نئے الفاظ اور محاروں کو اپنے گفتگو میں استعمال	نثر (ڈراما)	ڈرامہ کے اجزائے ترکیبی	ڈراما، رنگین نثر	بھارت کی گنگا جمنی تہذیب کو سمجھنا

سبق کا خلاصہ

اس سبق کا نام ''دروازے کھول دو'' ہے۔مقبول ترقی پسند افسانہ نگار کرشن چندر نے افسانے کے علاوہ ناول اور ڈرامے بھی لکھے ہیں۔''دروازے کھول دو'' طویل ڈراما ہے جس کا آخری حصہ اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔مصنف نے اس ڈرامے میں ہندوستانی سماج میں پھیلے ہوئے زہر اور مذہبی تعصب پر ایک کڑی چوٹ لگائی ہے۔ایک لڑکی، کمل کانت، رام دیال، مرزا ارشاد حسین اور ڈاکٹر کوئیلو وغیرہ اس ڈرامے کے اہم کردار ہیں۔کمل کنج بلڈنگ میں فلیٹس خالی ہیں لیکن ایک کٹر برہمن رام دیال فلیٹس کسی ایسے آدمی کو کرائے پر فلیٹس دینے کو تیار نہیں جو اس کا ہم مذہب اور ہم ذات نہیں۔ڈرامے کا آخری حصہ قومی یکجہتی کی بڑی بھرپور اور جاندار عکاسی کرتا ہے۔کرشن چندر بلڈنگ کو ایک نمونہ بنا کر دراصل ہندوستانیوں کو یہ پیغام دینا چاہتا ہے کہ جب تک ہمارے ملک کے لوگوں میں اتحاد، میل جول، اخوت، محبت اور ایک دوسرے کے لئے ایثار و قربانی کا جذبہ نہیں ہوگا اس وقت تک ہم ترقی کے راستوں پر آگے نہیں بڑھ سکیں گے۔

مصنف کا مختصر تعارف

مشہور و معروف افسانہ نگار و ناول نگار کرشن چندر 23 نومبر 1914ء کو راجستھان کے شہر بھرت پور میں پیدا ہوئے۔ان کے والد گوری شنکر چوپڑا وہاں میڈیکل افسر تھے۔بعد میں انھوں نے اس وقت کی ریاست پونچھ میں ملازمت کر لی تھی۔کرشن چند کا بچپن وہیں گزرا۔کرشن چندر نے تحصیل مہنڈر گڑھ میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔اردو انھوں نے پانچویں جماعت سے پڑھنی شروع کی اور آٹھویں جماعت میں اختیاری مضمون فارسی لے لیا۔
کرشن چندر نے میٹرک کا امتحان سیکنڈ ڈویزن میں وکٹوریہ ہائی اسکول سے پاس کیا۔جس کے بعد انھوں نے لاہور کے فارمن کرسچین کالج میں داخلہ لے لیا۔اسی زمانے میں ان کی ملاقات بھگت سنگھ کے ساتھیوں سے ہوئی اور وہ انقلابی سرگرمیوں میں حصہ لینے لگے۔انھیں گرفتار کر کے دو ماہ لاہور کے قلعہ میں نظر

بند بھی رکھا گیا۔ ایف اے میں وہ فیل ہو گئے تو شرم کی وجہ سے گھر سے بھاگ کر کلکتہ چلے گئے۔ لیکن جب معلوم ہوا کہ ان کی والدہ ان کے لاپتہ ہو جانے سے بیمار ہو گئی ہیں تو واپس آ گئے۔ اس کے بعد انھوں نے سنجیدگی سے تعلیم جاری رکھی اور انگریزی میں ایم اے اور پھر ایل ایل بی کیا۔ ان کی دلچسپی ادب میں تھی اور انھوں نے مختلف رسالوں کے لئے لکھنا شروع کر دیا تھا اور ادبی حلقوں میں ان کی شناخت بننے لگی تھی۔ اس زمانے میں ان کی کہانیوں کے کئی مجموعے، ''طلسم خیال''، ''نظارے'' اور ''نغمے کی موت'' شائع ہو چکے تھے، جن کو سراہا گیا تھا۔ ان کا پہلا ناول ''شکست'' 1943ء میں منظر عام پر آیا۔

1966ء میں کرشن چندر کو سوویت لینڈ نہرو ایوارڈ سے نوازا گیا۔ 1973ء میں فلمز ڈویژن نے ان کی قد آور اور عالمگیر شخصیت کے پیش نظر ان کی زندگی پر ایک ڈاکیومنٹری فلم بنانے کا فیصلہ کیا اور یہ کام ان کے بھائی مہندر ناتھ کے سپرد کیا گیا۔ فلم کی شوٹنگ بمبئی پونے اور کشمیر میں ہوئی۔ 1969ء میں ان کو پدم بھوشن کے خطاب سے نوازا گیا۔ 31 مئی 2017ء کو ان کی یاد میں محکمہ ڈاک وتار نے دس روپے کا ڈاک ٹکٹ جاری کیا۔ اس کے علاوہ کچھ اور چھوٹے بڑے انعامات سے انھیں نوازا گیا۔

کرشن چندر دل کے مریض تھے۔ ان کو 1967ء، 1969ء اور 1976ء میں دل کے دورے پڑے تھے لیکن علاج ہوا اور وہ صحت یاب ہوئے۔ لیکن 5 مارچ 1977ء کو ان کو ایک بار پھر دل کا دورہ پڑا اور وہ 8 مارچ 1977 کو اس دار فانی سے رخصت ہوئے۔

خاص باتیں

- کرشن چندر بہت خوبصورت، رنگین نثر لکھنے کے لئے جانے جاتے ہیں۔
- کرشن چندر کا انداز بیان نہایت خوب صورت، دلکش اور شاعرانہ ہے۔
- کرشن چندر کی تحریروں میں ان کی فکر، مشاہدے اور تخیل کی کار فرمائی نظر آتی ہے۔ ان کا مشاہدہ کافی وسیع اور گہرا ہے۔
- ڈاکٹر کوئیلو کا یہ کہنا کہ میں عیسائی ہوں میرے ہاتھ لگانے سے اس کا دھرم بھرشٹ ہو جائے گا۔ ایک خوبصورت طنز ہے۔
- اس ڈرامے میں تمام کردار پلاٹ کے عین مطابق ہیں۔
- ڈراما ''دروازے کھول دو'' کا مرکزی خیال قومی یکجہتی ہے۔

سمجھنے کی باتیں

یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ کرشن چندر تعصب کو نشانہ بناتے ہیں۔ وہ اپنے افسانوں، ناولوں یا ڈراموں کے ذریعے کسی اہم مسئلے کی طرف بہت خوبصورتی سے اشارہ کرتے ہیں۔ بھید بھاؤ، تعصب، انسان کو انسان سے کمتر سمجھنے کی عادت وغیرہ ایسی سماجی برائیاں ہیں جن پر کرشن چندر نے طنز کیا ہے۔ سمجھنے کی بات یہ بھی ہے کہ ہمارا ملک گنگا جمنی تہذیب کا ملک ہے۔ اس ملک میں ہندو مسلم، سکھ، عیسائی، جین، بودھ سبھی مل جل کر رہتے ہیں۔ مذہب اور ذات کچھ بھی ہو لیکن سب کے دل میں ہندوستان بستا ہے۔

غور کرنے کی باتیں

• غور کرنے کی بات ہے کہ کرشن چندر نے اس ڈرامے میں جگہ جگہ اردو کے ساتھ انگریزی الفاظ اور فقروں کا استعمال کیا ہے۔

• اس افسانے میں بہت سے الفاظ ایسے آئے ہیں جو انگریزی زبان کے ہیں جیسے بلڈنگ، پین، بال، ہرٹ اسپیشلسٹ وغیرہ۔

• کرشن چندر نے اس ڈرامے میں بہت سے محاوروں کا نہایت خوبصورت استعمال کیا ہے۔

• غور کرنے کی بات یہ بھی ہے کہ ہمارا ملک اسی صورت میں ترقی کر سکتا ہے جب ہم میں اتحاد ہو، میل جول ہو اور ہم قومی یکجہتی کا مظاہرہ کرتے ہوں۔

3۔ مختصر جواب والا سوال

• کرشن چندر کے اسلوب بیان پر روشنی ڈالیئے۔

4۔ طویل جواب والا سوال

• ڈراما ''دروازے کھول دو'' کے کرداروں میں کون سا کردار آپ کو پسند ہے اور کیوں؟

اپنی جانچ آپ کیجیے

متن پر مبنی سوالات

1۔ صحیح جواب پر صحیح کا نشان لگایئے۔

• رام دیال نے کمل کانت کو چابیاں کیوں دیں؟

(ا) سارے دروازے اور کھڑکیاں بند کرنے کے لئے۔

(اا) سارے دروازے اور کھڑکیاں کھول دینے کے لئے

(ااا) چابیوں کو حفاظت سے رکھنے کے لئے۔

2۔ مختصر ترین جواب والا سوال

• ڈراما ''دروازے کھول دو'' کا مرکزی خیال کیا ہے؟